السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

داڑھی کا شرعاً کیا حکم ہے منڈانا یا کٹانا شرعاً کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی رکھنا واجب اور انبیاء علیہ السلام کی سنت قدیمہ ہے احادیث میں اس کی تعبیر بصغیہ امر کی گئی ہے جو وجوب کی دلیل ہے چنانچہ فرمایا :

"واعفوا اللحیٰ »یعنی "داڑھیاں بڑھاؤ۔ »

اور بعض الفاظ میں ۔ «اوفوا-ارخوا-ارجوا-وفروا» انظر: الرقم المسلسل (599تا603) ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ شرح مسلم میں فرماتے ہیں ۔

(ومعناه كلها : تركها على حالها هذا هو الظاهر من الحديث الذي تقتضيه الفاظه» (۳/۱۵۱ »

یعنی "ان تمام الفاظ کا مفہوم یہ ہے کہ داڑھی کو اپنی حالت پر چھوڑ دو حدیث کے ظاہری الفاظ کا تقاضا یہی ہے ۔ دیگر بعض احادیث میں دس امور کو فطرت قرار دیا گیا ہے ان سے ، ۔ «اعفاء اللحية» (داڑھی کا بڑھانا) بھی ہے ۔) (مسلم: 3/147

اصل یہی ہے کہ داڑھی کو اپنی حالت پر چھوڑ دیا جائے لیکن اگر کوئی شخص مٹھی سے زائد کٹا دے تو بعض آثار کی بناء پر گنجائش موجود ہے ۔

بالخصوص راوی حدیثا اعفاء لحیہ) ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عمل سے اس نظریہ کو مزید تقویت ملتی ہے ۔

اورجہاں تک داڑھی منڈوانے کا تعلق ہے سو متفقہ طور پر عمل حرام ہے تاریخ ابن جریر میں ہے شاہ کسریٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمی بھیجے ان کی داڑھیاں منڈی ہوئی تھیں اور لبیں بڑھی ہوئیں آپ نے ان کی طرف دیکھنے سے نفرت کی پھر فرمایا تمہیں خرابی ہو اس بات کا حکم تمہیں کس نے دیا ؟ انہوں نے کہا ہمارے رب یعنی کسریٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : لیکن میرے رب نے تو مجھے داڑھی بڑھانے اور لبیں کٹانے کا حکم دیا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص830

محدث فتویٰ